

## 41675- نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنے کا طریقہ

سوال

نماز میں نمازی اپنا دیاں ہاتھ بائیں پر کیسے رکھے؟

پسندیدہ جواب

نماز میں دیاں ہاتھ بائیں پر رکھنے کے دو طریقے ہیں:

پہلا طریقہ:

دائیں ہتھیلی بائیں ہاتھیلی، کلانی اور جوڑ پر رکھی جائے۔

اس کی دلیل ابو داؤد اورنسائی شریف کی درج ذیل حدیث ہے:

وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے کہا: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ضرور دیکھوں کہ آپ نماز کس طرح ادا کرتے ہیں، چنانچہ میں نے ان کی طرف دیکھا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور تکبیر تحریمہ کہ کر رفع الیدین کیا حتیٰ کہ دونوں ہاتھ کا نوں کے برابر ہو گئے، پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دیاں ہاتھ بائیں ہتھیلی کی پشت اور جوڑ اور کلانی پر رکھا... الى آخر الحدیث"

سنن ابو داؤد حدیث نمبر (726) سنن نسائی حدیث نمبر (889) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کو صحیح سنن ابو داؤد میں صحیح قرار دیا ہے۔

نسائی شریف کے حاشیہ میں سندی رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

(پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دیاں ہاتھ بائیں ہتھیلی کی پشت اور جوڑ اور کلانی پر رکھا)

الرسن: یہ ہتھیلی اور کلانی کے جوڑ کا نام ہے، اور اس سے مراد یہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اس طرح رکھا کہ دائیں ہتھیلی جوڑ پر آگئی اس سے یہ لازم آتا ہے کہ ہتھیلی کا کچھ حصہ بائیں ہتھیلی پر اور کچھ حصہ کلانی پر ہو۔" انتہی۔

دوسری طریقہ:

دائیں ہاتھ بائیں پر باندھ جائے۔

نسائی رحمہ اللہ تعالیٰ نے وائل بن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں:

"میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا: جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں کھڑے ہوتے تو اپنا دیاں ہاتھ بائیں پر رکھتے"

سنن نسائی حدیث نمبر (887) علامہ الباñی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح نسائی میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

علامہ الباñی رحمہ اللہ تعالیٰ "صحت صلاة النبی صلی اللہ علیہ وسلم" میں رقمطراز میں :

"اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دیاں ہاتھ بائیں ہتھیلی، جوڑ اور کلانی پر رکھتے تھے، اور اپنے صحابہ کو بھی اس کا حکم دیا، اور بعض اوقات دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں کو پکڑتے، اور دونوں ہاتھ سینے پر باندھتے" انتہی۔

دیکھیں : صحت صلاة النبی صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ نمبر (68)۔

واللہ اعلم۔